



سوال

(593) مقتدی کا افعالِ نماز میں امام سے پہلے کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مقتدی اگر افعالِ نماز میں امام سے پہلے کریں تو ان کے لیے کیا وعید ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

صحیح البخاری، باب إثم من رفع رأسه قبل الإمام، رقم: ۶۹۱، صحیح مسلم، باب الثی عن سبق الإمام بركوع أو سجود أو نحوهما، رقم: ۴۲۷

”امام سے پہلے سر اٹھانے والے کو (کیا) اس بارے میں ڈر نہیں لگتا ہے، کہ اللہ اس کا سر کہیں گدھے کے سر سے نہ بدل دے۔“

اس سے معلوم ہوا، کہ امام سے سہقت کرنا سخت وعید کا باعث ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 524

محدث فتویٰ